Press Release
February 23, 2017
For immediate release

SECP to take strict action against brokers involved in malpractices

ISLAMABAD, February 23: The SECP Chairman, Zafar Hijazi, has expressed the SECP's firm resolve that strict action would be taken against brokerage houses found involved in malpractices and misuse of client assets. He also said that the SECP is actively coordinating with law enforcement agencies, including NAB to apprehend the culprits involved in misappropriation of investor assets in a timely and efficient manner.

He was addressing the consultative group, comprising of senior market participants, including Mr. Arif Habib, Mr. Aqueel Karim Dhedhi, Mr. Amin Issa Tai, Mr. Yasin Lakhani, Mr. Najam Ali, Mr. Zahid Latif, Mr. Omar Iqbal Pasha, Mr. Asim Zafar, Dr. Yasir Mehmood, Mr. Shahid Ghaffar, MD NIT and Mr. Farid Khan from MUFAP. He was accompanied by Commissioner, SMD.

The SECP also shared its findings from the probe of brokerage houses and it was noted with concern that some brokerage houses are engaged in the illegal activities of raising deposits from the public/investors against promise of fixed rate of return under the umbrella of stock market investments. It was agreed that that the said activities of brokers are illegal and tantamount to defrauding the public. It was also emphasized that the investors and the public should be cautious of these illegal activities and should not engage themselves or be a party to any such illegal investment activities.

The investors/general public should not give deposit to any broker by whatever named called, as the same is illegal and any claim in respect of such illegal deposit would not be considered/entertained by the stock exchange as the same is beyond the scope of legitimate capital market activities.

Mr. Hijazi also emphasized to the consultative group that a broker association, which has a countrywide representation of brokerage industry should be formed, which should assume the role of a self-regulatory organization and play an active role in checking and enforcing the entry standards and implementing a robust code of conduct for brokers. It was agreed that a broker association will be formed, which will graduate into a SRO and play its due role. It was decided that single-member companies should not be allowed to obtain brokerage licenses due to their dependency on one person and weak board structure. It was also agreed upon that strict checks and balances should be imposed on the process for opening branch offices and only licensed activities should be allowed in such branches, including mandatory rating of such brokers from credit rating agencies.

Earlier, the SECP Chairman and Commissioner, SMD, also had a meeting with Mr. Muneer Kamal, Chairman, Pakistan Stock Exchange (PSX). During the meeting both regulators

discussed the overall situation in the Pakistani capital market. Among other issues, the matter of illegal deposit taking activities by some brokerage houses also came under discussion and it was reiterated that strict action should be taken to restrict such activities and any claims arising from such illegal activities shall not be recognized by the stock exchange.

The consultative group fully endorsed the decisions taken by the SECP in consultation with PSX to prohibit single-member companies from obtaining brokerage license, imposing control measures on opening of branches by brokers, restricting custody services to well capitalized and specialized institutions and strengthening the joint inspection regime. It was also noted that the special committee constituted by the SECP to review modalities of financing by or through brokers would submit its recommendations within a week.

بدعنوانی میں ملوث بروکرز کے خلاف سخت کارروائی کی جائے گی: ظفر حجازی

اسلام آباد (۲۳فروری) چیئرمین ایس ای سی پی ظفر حجازی نے کہا ہے کہ بدعنوانی، بے ضابطگیوں اور سرمایہ کاروں کے اثاثوں میں خورد برد میں ملوث بروکروں کے خلاف سخت کارروائی کی جائے گی۔ انہوں نے کہا کہ سرمایہ کاروں کو دھوکہ دینے والے سٹاک ایکس چینج کے بروکروں کو کیفر کردار تک پہنچانے کے لئے ایس ای سی پی قانون نافذ کرنے والے اداروں بشمول نیب کے ساتھ مسلسل رابطے میں ہے۔

چیئرمین ایس ای سی پی اسٹاک مارکیٹ کے لئے قائم مشاورتی گروپ سے خطاب کر رہے تھے۔ مشاورتی گروپ مارکیٹ کے سینئر شرکاء عارف حبیب، عقیل کریم ڈھیڈی، امین عیسیٰ تائی، یٰسین لاکھانی، نجم علی، زاہد لطیف، عمر اقبال پاشا، عاصم ظفر، ڈاکٹر یاسر محمود، این آئی ٹی کے مینجنگ ڈائریکٹر شاہد غفار اور مفاپ کے فرید خان پر مشتمل ہے۔ ایس ای سی پی کے کمشنر سکیورٹیز مارکیٹ بھی ان کے ہمراہ تھے۔

اجلاس کے دوران ایس ای سی پی کے چیئرمین ظفر حجازی نے اس موقع پر بروکریج ہاؤسز کے خلاف ہونے والی تحقیقات سے بھی اجلاس کے شرکاء کو آگاہ کیا۔ مشاورتی گروپ نے چند بروکریج ہاؤسز کی جانب سے عوام الناس اور سرمایہ کاروں سے سٹاک مارکیٹ میں سرمایہ کاری کے نام پر فکسڈ منافع کا لالچ دے کر رقوم وصول کرنے پر گہری تشویش کا اظہار کیا۔ اجلاس میں اس بات پر مکمل اتفاق رائے پایا گیا کہ بروکرز کی جانب سے اس طرح کی سرگرمیاں غیر قانونی ہیں اور عوام الناس کے ساتھ دھوکہ دہی کے مترادف ہیں۔ اس بات پر بھی زور دیا گیا کہ سرمایہ کار اور عوام الناس کو ایسی غیر قانونی سرگرمیوں کے حوالے سے محتاط رہنا چاہیے اور زیادہ یا فکسڈ منافع کے لالچ میں ایسی کسی غیر قانونی سرگرمی کا حصہ بننے سے بچنا چاہیے جس کے نتیجے میں ان کی عمر بھر کی کمائی لٹنے کا خطرہ ہو۔ اس ضمن میں عوام الناس اور سرمایہ کاروں کو یاد رکھنا چاہیے کہ کسی بھی نام کے بروکر کو کوئی بھی رقم دینا غیر قانونی ہے اور سٹاک ایکسچینج ایسی غیر قانونی ادائیگیوں کا کوئی بھی کلیم یا دعویٰ نہ تو قبول کرے گی اور نہ ہی اس ضمن میں کوئی ادائیگی کی جائے گی۔ کیونکہ ایسی سرگرمیاں سٹاک ایکسچینج کے قانونی دائرہ کار سے باہر ہیں۔

چیئرمین ایس ای سی پی نے مشاورتی گروپ پر زور دیا ملک کی تمام بروکریج انڈسٹری کی نمائندہ ایسوسی ایئشن قائم کی جائے جو کہ بطور سیلف ریگولیٹری ادارہ کام کرے اور بروکروں کے لئے پیشہ وارانہ معیارات اور کوڈ آف کنڈکٹ ترتیب دے اور ان پر عمل درآمد کروانے میں اپنا کردار ادا کرے۔ مشاورتی گروپ نے اس تجویز سے اتفاق کرتے ہوئے بروکرز کی نمائندہ ایسوسی ایئشن قائم کرنے کا اعادہ کیا۔ مشاورتی گروپ نے ایس ای سی پی کی اس تجویز سے بھی اتفاق کیا کہ فرد واحد پر انحصار ہونے اور کمزور بورڈ اسٹکچر ہونے کی وجہ سے سنگل ممبر کمپنیوں کو بروکریج کا لائسنس نہ جاری کیا جائے جبکہ بروکر ہاوسز کے برانچ دفاتر

کھولنے کے لئے سخت معیارات اور چیک اینڈ بیلنس نافذ کئے جائیں گے اور ایسے بروکر ہاوس کے لئے کریڈٹ ریٹنگ ایجنسی سے ریٹنگ کروانا لازمی قرار دیا جائے گا۔

مشاورتی بورڈ کے اجلاس سے پہلے چیئر مین ایس ای سی پی ظفر حجازی نے پاکستان سٹاک ایکس چینج کے چیئر مین منیر کمال سے ملاقات کی اور پاکستان کی کیپٹل مارکیٹ کی مجموعی صورت حال اور ایس ای سی پی اور پی ایس ایکس کی جانب سے کئے جانے والے اقدامات پر غور کیا۔ ملاقات میں بروکروں کی جانب سے سرمایہ کاروں سے غیر قانونی طور پر ڈیپازٹ اکٹھا کرنے کے معاملہ بھی زیر بحث آیا۔ دونوں جانب سے اتفاق کیا گیا کہ غیر قانونی سرگرمیوں میں ملوث بروکروں کے خلاف سخت کارروائی کی جائے گی تاہم سٹاک ایکس چینج ان بروکروں کے پاس غیر قانونی طور پر جمع کروائے جانے والے ڈیپازٹ کے کسی دعوی کو تسلیم نہیں کرے گا۔

مشاورتی گروپ نے ایس ای سی پی اور پی ایس ایکس کی جانب سے مشترکہ طور پر سنگل ممبر کمپنیوں کو بروکریج کا لائسنس جاری نہ کرنے، برانچ دفاتر کھولنے کے لئے سخت شرائط عائد کرنے، سرمائے کی تحویل کو صرف مستحکم اداروں تک محدود کرنے اور جائنٹ انسپکشن رجیم کو مستحکم کرنے کے لئے کئے جانے والے فیصلوں کی مکمل تائید کی گئی۔ اجلاس میں بتایا گیا کہ بروکرز کو اور بروکرز کی جانب سے فنانسنگ کا طریق کار کا جائزہ لینے کے لئے ایس ای سی پی کی تشکیل کردہ خصوصی کمیٹی اپنی رپورٹ ایک ہفتے میں پیش کرے گی۔